جنس سے تعلق رکھنے والوں کا آپس میں رشتہ قائم ہونا ایک نئے خاندان کی بنیاد بنتا ہے۔ خوش قسمت ہے وہ گھرانہ کہ جہاں میاں بیوی میں اتفاق اور پیار و محبت پایا جاتا ہے اور یہ گھر جنت کا گہوارہ ہے۔ آج کے مشینی دور میں اکثر گھر میاں بیوی کی لڑائیوں اور گھریلو ناچاقیوں سے آگ میں جل رہے ہیں۔ کہیں شوہر بیوی سے نالاں ہے تو کوئی بیوی شوہر کے رویے سے بدگمان۔ شوہر بیوی کی اس جنگ کے اولاد پہ جو اثرات مرتب ہوتے ہیں وہ بڑے تباہ کن ہیں۔ معاشرے کی اس کج روی کو دیکھتے ہوئے ہمارے فاضل دوست مولانا تفضیل صاحب نے یہ کتاب تالیف کی ہے اور انہوں نے اس کتاب میں بڑی وضاحت سے بتایا ہے کہ شوہر اپنی ازدواجی زندگی میں اسلامی تعلیم اور دیگر کن امور کو اپنا کر کامیاب ہو سکتا ہے اور کیسے اپنی بیوی کے دل کی دھڑکن اور آنکھوں کا سرمہ بن سکتا ہے مصنف نے جابجا قرآنی آیات' احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور بہت سے ذاتی مشاہدات کو رقم کیا ہے۔ اس دور میں ایسی کتابوں کی اشد ضرورت ہے۔

میں اپنے فاضل دوست کی خدمت میں گذارش کروں گا کہ وہ جہاں معاشرے کی اصلاح کے لئے ایسی کتب لکھ رہے ہیں وہیں یہ بھی استاد و شاگرد کے رشتے اور اپنی مادر علمی کو بھی اپنی نگارشات میں لانے کی کوشش کریں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ ایک استاد محنت سے پڑھاتا ہے اور مدارس کے منتظم حضرات طلباء کو ہر طرح کی تعلیمی' رہائشی اور خورد و نوش کی سہولیات مہیا کرتے ہیں لیکن جب طالب علم کچھ بن کر اپنی منزل کے قریب پہنچتا ہے یا منزل کو پالیتا ہے تو وہ اپنے اساتذہ اور مادر علمی کو فراموش کر دیتا ہے یہ ایک المیہ ہے جس طرح میاں بیوی کا آپس میں مضبوط رشتہ ہے اس طرح کسی بھی عالم دین کے لئے اس کی تعلیم گاہ ''مادر علمی'' ہے جس نے اسے معاشرے میں بلند مقام دیا اور علم و دانش اور تعلیم و تربیت کے رموز و اقاف سکھائے

بہر حال کتاب اپنے مندرجات کے لحاظ سے عمدہ ہے۔ اصلاح معاشرہ کے لئے یہ ایک عمدہ کاوش ہے۔ عمدہ طباعت' اچھا کاغذ اور خوبصورت جلد اس کے ظاہری حسن کو اجاگر کئے ہوئے ہے۔ مسلم معاشرے کے ہر فرد کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

☆......☆......